سوال

قبر پر کھڑے ہو کر دعا میں سورہ فاتحہ پڑھنا

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ!

کیا قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرتے وقت سورہ فاتحہ پڑھنا جائز ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

قبرستان کی زیارت کرتے وقت یا میت کو دفن کرنے کے بعد اس کی قبر پر دعا کرتے وقت اگر دعا میں سورہ فاتحہ پڑھ لی جائے تو بظاہر اس میں کوئی مضائقہ نہیں ہے، کیونکہ دعا کے آداب میں یہ بات شامل ہے کہ پہلے اللہ کی تعریف کی جائے اور سورۃ الفاتحہ اللہ کی تعریف پر مشتمل ہے۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے قبر پر کھڑے ہو کر دعا کرنا صحیح حدیث سے ثابت ہے۔ سیدنا عثمان بن عفان فرماتے ہیں:

كَانَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، إِذَا فَرَغَ مِنْ دَفْنِ الْمَيِّتِ وَقَفَ عَلَيْهِ، فَقَالَ: «اسْتَغْفِرُوا لِأَخِيكُمْ، وَسَلُوا لَهُ بِالتَّثْبِيتِ، فَإِنَّهُ الْآنَ يُسْأَلُ»

''نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم دفن میت سے فارغ ہو کر قبر پر کھڑے ہوتے اور فرماتے اپنے بھائی کے لیے دعاء بخشش کرو، اور اس کے لیے بارگاہ ایزدی میں ثابت قدمی کی درخواست کرو۔ وہ اس وقت سوال کیا جاتا ہے۔''

مزید تفصیل کے لئے فتوی نمبر (1844) پر کلک کریں۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کمیٹی

محدث فتویٰ